مذہبی انسائیکلوپیڈیا

یعنی

مکمّل تبلیغی

پاکٹ بُک

مُرتّبہ

جناب ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم

بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ ایڈووکیٹ گجرات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

جماعت احمدیہ کی ایک صدی سے زائد عرصہ پر محیط تاریخ کے مطابق ہر قسم کے ادوار اور دنیا جہان کے ہر حصہ میں جن خوش نصیب خادمانِ احمدیت کو دعوت الی اللہ کے میدان میں یادگار خدمات کی سعادت ملی۔ ان میں مرحوم محترم جناب ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم بی۔اے۔ایل ایل بی ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ شہر و ضلع گجرات کا اسم گرامی بہت نمایاں ہے۔ کالج کے زمانہ طالب علمی سے لے کر قانون کی پریکٹس کے دوران تادمِ آخر پورے برصغیر کے میدانِ مناظرات میں آپ کا طوطی بولتا رہا۔ حضرت مصلح موعود نوّر اللہ مرقدہٗ کی زبانِ مبارک سے آپ کو "خالدِ احمدیت" کا خطاب ملا۔ وفات پر روزنامہ الفضل نے آپ کو "احمدیت کے بہادر سپاہی اور سلسلہ کے دلیر اور نڈر مجاہد" کے نام سے یاد کیا۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن گجرات نے اپنی قرارداد میں لکھا کہ:۔

"ایک عالم ہمارے درمیان سے اُٹھ گیا ہے جو ہمہ گیر لیاقت اور تخلیقی صلاحیتوں کا حامل تھا۔"

۱۹۳۶ء سے ۱۹۵۶ء تک آپ کو ہر سال جلسہ سالانہ پر خطاب کرنے کا اعزاز ملا۔ ۱۹۴۰ء میں امیر جماعت منتخب ہوئے۔ جماعتی خدمات کے ساتھ ساتھ آپ کو ہمیشہ شایاں رنگ میں علمی و ادبی، ملکی و ملی اور سماجی و فلاحی خدمات کی توفیق ملتی رہی۔ آپ فی الواقع ایک مثالی داعی الی اللہ تھے۔ ایک کامیاب مناظر کی حیثیت سے آپ نے سرزمین پنجاب کے گوشے گوشے میں نہایت شاندار مناظرے کئے۔ ۱۹۵۳ء کے فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت میں جماعت احمدیہ کے ایک وکیل کی حیثیت سے نہایت گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ آپ کی غیر معمولی قابلیت خصوصاً کتب قدیمہ کی تلاش و تجسس کے حوالے سے فاضل جج صاحبان نے برملا تعریف کرتے ہوئے آپ کا شکریہ ادا کیا۔ ہفتہ وار لاہور نے ایک متعصب مخالفِ احمدیت کا بھری بزم میں یہ اعتراف درج کیا ہے کہ:۔

"اسلام پر اعتراض کا جواب دے کر خادمؔ کا چہرہ یُوں کھل اُٹھتا ہے جیسے گلاب کا پھول۔"

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی وفات پر آپ کی مثال دیتے ہوئے اپنے تحریری نوٹ میں فرمایا:۔

"پس اے وکیلو اور اے ڈاکٹرو اور اے تاجرو اور صناعو اور اے زمیندارو
اور اے دوسرے پیشہ ورو! تم پر خادم مرحوم کی زندگی یقیناً ایک حجت ہے کہ تم دنیا
کے کاموں میں مصروف رہتے ہوئے بھی دین کا علم حاصل کر سکتے اور دین کی خدمت
میں زندگی گزار سکتے ہو!"

سینتالیس سال کی مختصر عمر (۱۹۱۰ء تا ۱۹۵۷ء) میں آپ نے بلاشبہ حیرت انگیز اور معیاری خدماتِ جلیلہ کی توفیق پائی۔ "مکمل تبلیغی پاکٹ بک" آپ کا زندۂ جاوید تاریخی کارنامہ ہے۔ صرف سترہ اٹھارہ برس کی عمر سے ہی آپ نے پاکٹ بک ترتیب دینا شروع کی جو وقتاً فوقتاً مفید اضافوں کے ساتھ چھپتی رہی۔ آخری ایڈیشن چھوٹی تقطیع کے بارہ سَو صفحات پر مصنف کی اجازت سے محترم منشی محمد رمضان صادق مرحوم پوسٹل پنشنر گجرات نے شائع کیا۔ یہ مذہبی "انسائیکلوپیڈیا" ادیانِ عالم کے میدانِ کارزار میں یقیناً ایک مؤثر و مجرب کارگر ہتھیار ہے۔ موجودہ ایڈیشن اسی کے مطابق ہے۔

محترم خادم صاحب نے ۳۱ دسمبر ۱۹۵۷ء کو حرکتِ قلب بند ہونے سے لاہور میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ خاص میں مدفون ہوئے۔ ع

اے خدا بر تربتِ اُو ابرِ رحمت ہا ببار

خادم صاحب مرحوم کے جملہ لواحقین دلی شکریہ کے حقدار ہیں جنہوں نے صدقہ جاریہ کے طور پر اس کتاب کا حقِ اشاعت جماعت کو تفویض کیا ہے۔ فجزاہم اللہ۔

ناشر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دیباچہ

(از مؤلف)

میرے جسم کا ذرّہ ذرّہ جذباتِ تشکر سے معمور ہو کر اُس مالکِ حقیقی کے حضور سجدہ کناں ہے کہ اُس نے میری کمزوری اور بے بضاعتی کے باوجود محض اپنے فضل سے مجھے "پاکٹ بک" کے چھٹے ایڈیشن کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائی۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَوَّلاً وَّ اٰخِرًا : ھُوَ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ۔

پچھلے سال ۲۰ر دسمبر ۱۹۵۱ء کو میرے والدِ ذی مرتبت حضرت ملک برکت علی رضی اللہ عنہٗ کی اچانک وفات کے المناک صدمہ کے باعث میری ذاتی ذمہ داریوں اور مصروفیتوں میں بے حد اضافہ ہو گیا۔ لیکن "پاکٹ بک" کے کلیتہً نایاب ہونے کے باعث بزرگان و احباب کی طرف سے متواتر فرمائش تھی کہ نیا ایڈیشن جلد سے جلد شائع کیا جائے۔ اِدھر سالِ رواں کے دَوران "احراری فتنہ" میں بعض ایسے نئے اعتراضات اٹھائے گئے جن کا جواب "پاکٹ بک" میں درج ہونا ضروری تھا۔ اس وجہ سے نئے ایڈیشن میں مضامین کا معتدبہ اضافہ ناگزیر ہو گیا۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی خوف تھا کہ مضامین کے بڑھ جانے سے حجم بہت بڑھ جائے گا۔ جو موجودہ سائز اور نام دونوں کی تبدیلی کا مقتضی ہو گا۔ اس مشکل کا حل اس طریق سے کیا گیا کہ سابق ایڈیشن کے مقابلہ میں اس ایڈیشن کے مسطر میں چار سطروں کا اضافہ کر دیا گیا۔ اس طریق سے موجودہ حجم میں ۴۰ صفحات کا نیا مضمون شامل کیا جا سکا۔ "انگریز کی خوشامد" تنسیخ جہاد۔ خودکاشتہ پودا کے الزامات اور بعض دوسرے اعتراضات کے جوابات میں نئے مضامین شامل کئے گئے ہیں۔

قلتِ وقت کے باعث پروف خاکسار نہیں دیکھ سکا۔ سابق ایڈیشن کی طرح اس ایڈیشن کے بھی پروف اور اعراب کی درستی اور انڈکس کی تیاری کا کام بتمام و کمال برادرم مکرم مولٰنا محمد اسمٰعیل صاحب فاضل دیالگڑھی مبلغ سلسلہ نے بکمال مہربانی سرانجام دیا۔ جس کے لئے مَیں تہ دل سے اُن کا شکر گذار ہوں۔ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب موصوف کو جزائے خیر دے۔ اور صحت و عمر میں برکت عطا فرمائے۔ آمین۔ احباب سے بھی درخواست ہے کہ مولوی صاحب موصوف کی صحت و عافیت کے لئے دُعا فرمائیں۔

اِس ایڈیشن کی تیاری کے سلسلے میں بہت سے احباب و بزرگان نے نہایت مفید اور قیمتی مشورے دئے ہیں مَیں اُن سب کا شکر گذار ہوں۔ جَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

پچھلا ایڈیشن زیر اہتمام صیغہ نشر و اشاعت صدر انجمن احمدیہ دسمبر ۱۹۴۵ء میں قادیان سے شائع

ہوا تھا۔ اور دسمبر ۱۹۴۶ء تک نایاب ہو چکا تھا۔ لیکن ۱۹۴۷ء کے انقلاب عظیم سے پیدا شدہ حالات کے باعث نئے ایڈیشن کی اشاعت سال رواں سے پہلے نہ ہو سکی۔

بعض دوستوں نے مشورہ دیا۔ کہ غیر مسلموں خصوصاً سکھوں اور ہندوؤں سے متعلق حصّہ کو موجودہ ایڈیشن سے حذف کر دیا جائے لیکن کافی غور و خوض اور مشورہ کے بعد یہی مناسب خیال کیا گیا کہ اس حصّہ کو حذف نہ کرنا ہی زیادہ بہتر ہے۔

اس ایڈیشن میں قریباً آٹھ صد نئے حوالجات کا اضافہ کیا گیا ہے۔

ہستیٔ باری تعالیٰ کا مضمون سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایک مختصر رسالہ سے لیا گیا ہے۔

خاکسار کی معلومات کے علاوہ ویدک دھرم کے متعلق حصّہ میں جناب مہاشہ محمد عمر صاحب فاضل اور جناب ملک فضل حسین صاحب مہاجر کی معلومات بھی شامل ہیں۔ اسی طرح شیعہ مذہب کے متعلق حضرت میر محمد اسحٰق رضی اللہ عنہ کی قابل قدر معلومات بھی شامل ہیں۔

سکھ مذہب کے متعلق مضمون بتمام کمال جناب گیانی واحد حسین صاحب مبلغ سلسلہ کا لکھا ہوا ہے۔ بعض دوسرے دوستوں نے بھی قیمتی مشورے دئے۔ مَیں اُن سب بزرگوں اور دوستوں کا شکرگذار ہوں۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

ترتیب مضامین

اِس ایڈیشن میں سابقہ ایڈیشن کی ترتیب مضامین ہی بحال رکھی گئی ہے۔ قارئین کو چاہیئے کہ کتاب کی ترتیب کو ایک دفعہ ذہن نشین کر لیں۔ پھر حوالہ یا مضمون نکالنا چنداں مشکل نہ رہے گا۔ "صداقت مسیح موعود پر اعتراضات" کا مضمون چار* ابواب پر تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب الہامات اور وحی پر اعتراضات کے جوابات پر مشتمل ہے۔ اس میں حضور کے الہامات و کشوف و رؤیا پر جس قدر اعتراضات کئے گئے ہیں اُن کا جواب دیا گیا ہے۔ مثلاً:۔

اَنْتَ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنْكَ۔ ٹیچی ٹیچی۔ کشف مُرغی کے چھینٹے وغیرہ۔

دوسرے باب میں پیشگوئیوں پر اعتراضات کا جواب ہے۔ مثلاً محمدی بیگم والی پیشگوئی۔ ثناء اللہ۔ عبد الحکیم۔ اپنی عمر۔ پانچواں بیٹا وغیرہ کے متعلق پیشگوئیوں پر بحث ہے۔

تیسرے باب میں اُن اعتراضات کے جوابات ہیں جو حضرت موعود علیہ السلام کی تحریرات کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ مثلاً تناقضات، غلط حوالے۔ مبالغے یا تنسیخ جہاد۔ انگریز کی خوشامد۔ خود کاشتہ پودا وغیرہ سے متعلق جملہ اعتراضات جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کسی تحریر یا تقریر پر کئے گئے ہیں اُن

---

* موجودہ ایڈیشن میں ان چار ابواب اور صداقت کے مضمون کو الگ الگ پانچ حصّوں میں کر دیا گیا ہے۔ (ناشر)

سب کا جواب اس تیسرے باب میں ملے گا۔

چوتھے باب میں اُن اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات یا حضورؑ کے کسی فعل کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ مثلاً پیدائش۔ جائے نزول۔ خوراک۔ لباس وفات۔ ورثہ وغیرہ۔ ان سب سے متعلقہ اعتراضات کا جواب اس چوتھے باب میں دیا گیا ہے۔ اس ترتیب کو مدِّنظر رکھا جائے تو مضمون نکالنے میں بے حد آسانی رہے گی۔

علاوہ ازیں ایک مکمل انڈیکس بھی شامل کر دیا گیا ہے اس سے بھی مدد لی جا سکتی ہے۔

ضروری ہدایات

(۱) بعض دلائل نیز بعض اعتراضات کے بعض جواب عمداً چھوڑ دئے گئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بزرگان سلسلہ اور ان کے اِس خادم کے تجربہ اور مشاہدہ کے رُو سے دلائل مندرجہ پاکٹ بک بڑا ہی زیادہ مفید اور مؤثر ثابت ہوئے ہیں۔ اِسی لئے حتی الامکان انہی دلائل اور جوابات کو پیش نظر رکھنا چاہیئے۔

(۲) سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے متعلق بعض اعتراضات چھوڑ دئے گئے ہیں۔ اُن کے لئے یہ گُر یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جس کتاب کا معترض حوالہ دے اصل کتاب نکال کر اس کا سیاق و سباق دیکھ لینا چاہیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہیں اسکا جواب ہوگا۔

(۳) مخالفین احمدیت کے اکثر اعتراضات کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی بجائے سیرت المہدی اور دیگر ایسی کتب پر ہوتی ہے جو سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خود تحریر فرمودہ نہیں بلکہ دوسرے بزرگان و احباب کی بیان کردہ روایات ہیں۔ ان اعتراضات کو بھی پاکٹ بک ہذا میں نہیں لیا گیا۔ کیونکہ مستند صرف حضرت مسیح موعودؑ کی اپنی تحریرات ہیں۔ ان کے سوا جس قدر روایات ہیں۔ اُن میں غلطی کا امکان ہے۔ پس ہماری تمام بحث سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنی تحریرات و کتب پر مبنی ہونی چاہیئے۔

(۴) کوشش کی گئی ہے کہ اعتراضات کے جوابات تحقیقی بھی ہوں اور الزامی بھی۔ خاکسار کا تجربہ یہ ہے کہ الزامی جواب اگر پہلے دیا جائے تو وہ معترض کو تحقیقی جواب کی طرف متوجہ ضرور کر دیتا ہے۔ اس لئے معترض کی حالت اور رویّہ کو مدّنظر رکھ کر عام طور پر پہلے الزامی جواب پیش کرنا چاہیئے۔

(۵) یہ بات بھی مدّنظر رکھنی چاہیئے کہ مبلغ کے لئے نہایت ضروری ہے کہ جو بات وہ دوسرے کو سمجھانا چاہتا ہے پہلے اُسے خود سمجھ لے۔ پس جو دلیل یا جواب اپنی سمجھ میں نہ آئے اُسے ہرگز دوسرے کے سامنے پیش نہیں کرنا چاہیئے۔

(۶) اس ضمن میں نہایت ضروری بات یہ ہے کہ مخالف کے ساتھ گفتگو کرتے وقت گھبرانا قطعاً

نہیں چاہیئے۔ نہ مخالف کے ظاہری "علم" سے دبنا چاہیئے۔ بلکہ یاد رکھنا چاہیئے کہ جو بات حق کے خلاف ہے وہ "علم" نہیں بلکہ جہالت ہے۔ پس گفتگو سے پہلے اللہ تعالےٰ سے خاص طور پر دُعا کرنی چاہیئے اور اس کے بعد خدا تعالیٰ کی تائید اور نصرت پر کامل یقین رکھنا چاہیئے۔ اس کی تائید و نصرت کے نظارے تبلیغ و مباحثات و مناظرات میں ہم نے بے شمار دیکھے ہیں۔ پس یقین رکھنا چاہیئے کہ حق و صداقت کے رُعب کے مقابلہ میں مخالفین کا خشک اور زمینی علم کچھ کام نہیں دے سکتا۔

(۷) آپ کے علم اور تجربہ کے رُو سے اگر کوئی مفید مشورہ یا مزید حوالجات یا معلومات ہوں تو براہ کرم اُن سے خاکسار کو مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن کی تیاری کے وقت ان کو مدنظر رکھ لیا جائے۔

(۸) پاکٹ بک ہذا میں جملہ حوالجات تحقیق اور صحت کے بعد درج کئے گئے ہیں سوائے اس کے کہ کسی جگہ سہو کتابت سے ہندسے میں کوئی فرق پڑ گیا ہو۔ حوالجات نہایت صحیح ہیں یعنی جن کتابوں کے حوالے دیئے گئے ہیں، حتی الامکان مؤلف نے اُن کو دیکھ کر لکھا ہے۔

(۹) بالآخر ان تمام بزرگوں اور دوستوں سے جنہیں اس پاکٹ بک سے فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ خاکسار کی دینی و دنیوی۔ رُوحانی و جسمانی ترقی کے لئے خلوص دل سے دُعا فرمائیں۔ خدا تعالیٰ ہم سب پر اپنا فضل نازل فرمائے۔ تا حق کا بول بالا ہو۔ اور احمدیت جلد سے جلد اکنافِ عالم پر چھا جائے۔ آمین ثمّ آمین۔

والسّلام

طالبِ دُعا

احقر ملک عبد الرحمٰن خادم

گجرات (پنجاب) ۲۰ ۱۲/۵۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

حضرت ملک برکت علی رضی اللہ عنہٗ

سیّد الاوّلین والآخرین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، حضور کی آل و اصحاب، اہل بیت اور خلفاء۔ نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے رفقاء اور خادمانِ سلسلہ پر لاکھوں لاکھ درود و سلام کے بعد میں اپنے والد مرحوم و مغفور حضرت ملک برکت علی رضی اللہ عنہٗ کا نام زیبِ عنوان کرتا ہوں۔ جن کا عشق دین اور جوشِ تبلیغ مجھے ورثہ میں ملا۔ اور جن کی تعلیم و تربیت سے میں خدّامِ احمدیت میں شمار ہونے کے قابل بنا۔ اور جن کی وفات پچھلے سال آج کے دن ۲۰ر دسمبر کو ہوئی۔

اللہ تعالیٰ ان پر اپنے بے شمار فضل نازل فرمائے۔ اور جنّت کے اعلیٰ مقامات میں اپنے خاص محبوبوں اور پیاروں میں جگہ دے۔

(آمین)

احـــــــقر

ملک عبدالرحمٰن خادم

محلّہ جٹاں گجرات (پنجاب)

۲۰ دسمبر ۱۹۵۲ء

تفصیلی فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
	ہستی باری تعالیٰ کے دلائل	
۱	ساری اقوام اور کل ادیان کا اتفاق	۱
۲	ہزاروں راستبازوں کی شہادت	۳
۳	انسان کی فطرت	۴
۴	ہر فعل کا فاعل لازم ہے	۵
۵	بے عیب نظام قدرت	۶
۶	منکرین خدا کی نامرادی	۸
۷	ماننے والے ہمیشہ کامیاب	۸
۸	قبولیتِ دُعا	۹
۹	سلسلہ وحی و الہام	۱۰
۱۰	سچے طالبوں پر آشکار ہوتا ہے	۱۲
۱۱	تمام اشیاء کا مرکب ہونا	۱۳
۱۲	نظام عالم کی ترتیب	۱۳
۱۳	فعل سے پہلے فاعل ہونا ضروری ہے	۱۴
۱۴	ہم خود بخود نہیں ہو سکتے	۱۴
۱۵	حادث کا مُحدِث ہوتا ہے	۱۴
۱۶	ہر مصنوع کا صانع ضروری ہے	۱۴
۱۷	عالم الغیب ہونا	۱۴
	دہریوں کے اعتراضات مع جوابات	
۱	نظر نہیں آتا اس لئے محض وہم ہے	۱۵
۲	خُدا ہوتا تو مذہب میں اختلاف نہ ہوتا	۱۵
۳	خُدا ہوتا تو امیر و غریب کا تفرقہ نہ ہوتا	۱۶
۴	خُدا کے قائل کیوں گناہ کرتے ہیں	۱۶
۵	اگر خُدا ہے تو کہاں ہے اور کب سے ہے	۱۷
	اسلام اور ویدک دھرم	
۱	ویدک تعلیم عالمگیر اور قابل تتبع نہیں	۱۸
۲	ویدوں کی خدا کے متعلق تعلیم	۱۸
۳	الہٰی کلام بے مثل ہوتا ہے	۱۹
۴	کامل الہامی کتاب عین فطرت انسانی کے مطابق	۲۰
۵	خُدا کے لئے تینوں زمانے یکساں ہیں	۲۱
۶	تردید قدامت وید کے منقولی دلائل	۲۱
۷	وید کی حقیقت	۲۲
۸	آریہ سماج کے معیار اور وید	۲۴
۹	وید کے منتروں کی تعداد میں اختلاف	۲۵
۱۰	عجیب و غریب پُرلطف ویدک دعائیں	۲۶
۱۱	وید کی تعلیم اور پرمیشور کا حُلیہ	۲۷
۱۲	وید کی تعلیم خلاف عقل و سائنس	۳۰
۱۳	آریوں کے ناقابل عمل اصول	۳۱
۱۴	آریہ عورتوں کو ویدک نصائح اور فرائض	۳۴
۱۵	ویدک تہذیب کے نمونے	۳۸

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱۶	قدامت رُوح و مادہ کے دلائل کی تردید	۳۸
۱۷	عقلی دلائل حدوثِ روح و مادہ پر	۴۰
۱۸	نقلی دلائل حدوث روح و مادہ پر	۴۳
۱۹	قدامت رُوح و مادہ پر نو منطقی و علمی اعتراض	۴۵
۲۰	تناسخ پر چالیس سوالات	۴۶
۲۱	صداقت حضرت مسیح موعود از رُوئے ویدک دھرم	۵۲
۲۲	سناتن دھرم	۵۴
	عیسائیت	
۱	آنحضرتؐ کی نسبت بائبل کی پیشگوئیاں	۵۵
۲	تردید الوہیت مسیح ناصری	۵۷
۳	مسیحؑ صلیب پر فوت نہیں ہوئے	۶۵
۴	مسیحؑ رُوح اللہ ہو کر خدا نہیں ہو سکتے	۶۶
۵	مسیحؑ کلمۃ اللہ ہو کر خدا نہیں ہو سکتے	۶۷
۶	خدا کا تجسّم محال ہے	۶۸
۷	حواری خدا کی عبادت کرتے تھے	۶۸
۸	مسیحؑ نے خدائی کا دعویٰ نہیں کیا	۶۹
۹	الہامی منطق	۶۹
۱۰	معقولی دلائل در تردید الوہیتِ مسیحؑ	۷۱
۱۱	کفارہ کی تعریف و تردید	۷۱
۱۲	کفارہ کی تائید میں حوالجات کی تردید	۷۲
۱۳	کفارہ پر ایمان لانے سے خرابیاں	۷۶
۱۴	ابطال تثلیث	۷۸
۱۵	تحریف بائبل	۷۹
۱۶	اختلافات بائبل	۸۱
۱۷	خلاف عقل و مشاہدات امور	۸۵

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱۸	عیسائیت میں عورت کی حیثیت	۸۵
	صداقت حضرت مسیح موعود از روئے بائبل	
۱	جھوٹا نبی قتل کیا جاتا ہے	۸۶
۲	زندگی بے عیب ہوتی ہے	۸۶
۳	قبولیتِ دُعا	۸۶
۴	معجزات	۸۷
۵	جو خدا کی طرف سے نہ ہو نابود کیا جاتا ہے	۸۷
۶	۱۲۹۰ دن تک انتظار	۸۷
۷	مشرق کی طرف سے آنا	۸۷
۸	چاند سورج گرہن اور ستارے گرنا	۸۷
	صداقت مسیح موعود پر عیسائیوں کے اعتراضات	
۱	مسیح نے آسمان سے آنا تھا	۸۹
۲	سب ایمان لے آئیں گے	۸۹
۳	بہت سے جھوٹے مسیح آئیں گے	۸۹
۴	مری پڑنا اور لڑائیاں ہونا	۹۰
۵	گھر میں قبولیت نہ ہوئی	۹۰
۶	پیشگوئیاں پوری نہیں ہوئیں	۹۱
۷	جماعت میں اختلافات پیدا ہونا	۹۱
۸	خود کو مریم کہا۔ عورت کیسے بن گئے	۹۲
۹	حمل حیض۔ دردِ زہ کیسے ممکن ہے	۹۲
۱۰	مرزا صاحب نے حوالے غلط دیئے	۹۳
۱۱	آتھم والی پیشگوئی پوری نہ ہوئی	۹۳
۱۲	سب مسلمان پاک نہیں ہوئے	۹۳
۱۳	"کرمِ خاکی ہوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں"	۹۵

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱۴	قرآن کا مسیح اور انجیل کا یسوع	۹۸
۱۵	حضرت مسیح اور یسوعؑ کے دو حلیے	۱۰۰
	دلائل فضیلتِ مسیح بمقابلہ آنحضرتؐ کا جواب	
۱	معجزانہ طور پر پیدا ہونا	۱۰۵
۲	والدہ کا تمام جہان کی عورتوں سے افضل ہونا	۱۰۷
۳	وقت پیدائش خارق عادت واقعات	۱۰۸
۴	تکلم فی المہد اور بچپن میں نبوت ملنا	۱۰۹
۵	بوقت مشکل آسمان پر اٹھائے گئے	۱۱۱
۶	مُردوں کو زندہ کرنا	۱۱۲
۷	پرندے پیدا کرنا	۱۱۳
۸	اندھوں کو بینائی بخشنا وغیرہ	۱۱۴
۹	گھروں میں کھایا پیا بتا دیتے	۱۱۵
۱۰	گناہوں سے پاک	۱۱۶
۱۱	آسمان پر زندہ اور پھر آئیں گے	۱۱۷
	سکھ مذہب	
۱	حضرت بابا نانک مسلمان ولی اللہ تھے	۱۱۹
۲	صداقت حضرت مسیح موعود از روئے سکھ ازم	۱۲۸
۳	آنے والا گورو مسلمان ہوگا	۱۲۹
۴	نہ کلنک اوتار مسلمان ہوگا	۱۳۰
۵	مرزا مہدی ہوگا اور کرشن اوتار	۱۳۲
۶	امام مہدی قوم مغل سے ہوگا۔ آنیوالے گورو کا مقام	۱۳۳
	بابی یا بہائی مذہب	
۱	بہاء اللہ کا دعویٰ خدائی	۱۳۴

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۲	بہاء اللہ کے نزدیک آنحضرتؐ کا درجہ	۱۳۷
۳	شریعتِ بابیہ نے شریعتِ محمدیہ کو منسوخ کردیا	۱۳۸
۴	شریعتِ بابیہ و بہائیہ کی اتباع کی تاکید	۱۳۹
۵	شریعتِ بابیہ و بہائیہ کے منکروں پر فتویٰ کفر	۱۴۰
۶	چند احکام شریعتِ بابیہ	۱۴۰
۷	بہاء اللہ کی تعلیم اسلام کے خلاف	۱۴۱
	شیعہ مذہب	
۱	کتب شیعہ و اسماء آئمہ شیعہ	۱۴۳
۲	خلفاء ثلاثہ کا ایمان از روئے قرآن	۱۴۳
۳	اصحاب ثلاثہ کا ایمان از کتب شیعہ	۱۴۵
۴	حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کی فضیلت	[illegible]
۵	دلائل و مطاعن شیعہ کا جواب	[illegible]
۶	حضرت عثمانؓ کا جنازہ	۱۵۲
۷	حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کا جنگ سے بھاگنا	۱۵۲
۸	حضرت عمرؓ کا مُردہ بیٹے کو کوڑے لگوانا	۱۵۳
۹	باغِ فدک	۱۵۴
۱۰	تردید دلائل تقیہ	۱۵۷
۱۱	مسئلہ وراثت	۱۶۲
۱۲	حدیث القرطاس	۱۶۳
۱۳	تردید متعہ	۱۶۵
۱۴	قاتلین حضرت امام حسینؓ کون تھے	۱۶۸
۱۵	اہلِ کوفہ کا خط امام حسینؓ کے نام	۱۶۹
۱۶	حضرت امام حسینؓ کا خط اہلِ کوفہ کے نام	۱۷۱
۱۷	کیا یزید حضرت امام حسینؓ کو شہید کرنا چاہتا تھا	۱۷۲
۱۸	پہلا ماتم کرنے اور کرانے والا یزید تھا	[illegible]

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱۹	خود شیعہ ہی قاتلین امام حسینؓ ہیں	۱۶۴
۲۰	حضرت زینبؓ اور دیگر اہل بیتؓ کی تقریریں	۱۶۷
	۱۔ "اِذْ یَعِدُکُمُ اللّٰہُ" کا وعدہ کہاں ہے؟	۱۶۸
	۲۔ کھجور کے تنے کاٹنے کا حکم کہاں ہے؟	۱۶۸
	۳۔ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ ۔ یہ اظہار الٰہی کہاں ہے؟	۱۶۹
	۴۔ اِلَی الرَّسُوْلِ سے کیا مراد ہے؟	۱۶۹
(و)	**وفاتِ مسیحِ ناصریؑ — دلائل از روئے قرآن کریم**	
	۱۔ وَکُنْتُ عَلَیْھِمْ ۔۔۔۔ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ	۱۸۰
	توفی کے معنے اور قرآن سے مثالیں	۱۸۱
	کتب احادیث سے مثالیں	۱۸۲
	تفسیر ابن عباسؓ	۱۸۳
	توفی کے معنے عرف عام اور لغت سے	۱۸۳
	توفی کے معنی احادیث سے	۱۸۳
	توفی کے لئے انعامی اشتہار	۱۸۵
	براہین احمدیہ کے حوالہ کا جواب	۱۸۶
	توفی کے معنے تفاسیر سے	۱۸۸
	مفسرین کو غلطی لگی ہے	۱۸۹
	۲۔ یٰعِیْسٰی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ	۱۸۹
	۳۔ مَا الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ	۱۹۰
	۴۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ	۱۹۱
	غیر احمدی عذرات کا جواب	۱۹۱
	خلا کے معنے از روئے قرآن کریم	۱۹۲
	خلا کے معنے لغت عرب سے	۱۹۳
	خلا کے معنے از تفاسیر	۱۹۳
	صحابہ کرام کا اجماع	۱۹۴
	۵۔ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ ۔۔۔۔ اَمْوَاتٌ غَیْرُ اَحْیَآءٍ	۱۹۵
	۶۔ فِیْھَا تَحْیَوْنَ وَفِیْھَا تَمُوْتُوْنَ	۱۹۶
	۷۔ وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوۃِ ۔۔۔۔ مَا دُمْتُ حَیًّا	۱۹۶
	۸۔ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ	۱۹۷
	۹۔ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ ھَلْ کُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۔	۱۹۷
	۱۰۔ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِکَ الْخُلْدَ	۱۹۸
	۱۱۔ وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْ بَعْدِی	۱۹۸
	۱۲۔ وَیَوْمَ نَحْشُرُھُمْ جَمِیْعًا	۱۹۸
	۱۳۔ دیگر پانچ آیات	۱۹۹
(ب)	**وفاتِ مسیحؑ از روئے احادیث**	
	۱۔ لَوْ کَانَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی حَیَّیْنِ	۲۰۰
	۲۔ لَوْ کَانَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی فِیْ حَیَاتِھِمَا	۲۰۰
	۳۔ لَوْ کَانَ عِیْسٰی حَیًّا	۲۰۰
	۴۔ ایک سو بیس سال عمر	۲۰۱
	۵۔ مسیحؑ کی عمر ۱۲۰ سال اور میری ساٹھ سال	۲۰۱
	۶۔ سو سال تک ہر جاندار فوت ہو جائے گا	۲۰۲
	۷۔ ہر سو سال بعد ایک ہوا مومنوں کی روح قبض کرتی ہے۔	۲۰۳
	۸۔ اختلاف حلیتین	۲۰۳
	۹۔ حضرت عیسیٰؑ کو ہجرت کا حکم	۲۰۳
(ج)	**وفاتِ مسیحؑ پر اقوال ائمہ سلف**	
	۱۔ امام بخاریؒ ، ۲۔ امام مالکؒ	۲۰۴

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
	۳- امام ابوحنیفہؒ ۴- صاحبین	۲۰۳
	۵- جلالین ۶- عبدالحق محدث دہلوی	۲۰۳
	۷- نواب صدیق حسن خاں صاحب	۲۰۳
	۸- حافظ لکھوکے والے	۲۰۴
	۹- امام ابن عربیؒ ۱۰- صوفیاء کا مسلک بروز	۲۰۵
	۱۱ حضرت عائشہ صدیقہؓ ۱۲- تفسیر محمدی	۲۰۵
	۱۳- ابن جریرؒ ۱۴- امام جبائیؒ	۲۰۵
	۱۵- تاریخ طبری ۱۶- امام حسنؓ کا خطبہ	۲۰۵
	۱۷ حضرت داتا گنج بخش ۱۸- امام رازیؒ	۲۰۵
	۱۹- حضرت خواجہ محمد پارساؒ	۲۰۶
	حیاتِ مسیح کا عقیدہ کہاں سے آیا؟	۲۰۶
	تردید دلائل حیاتِ مسیح ناصریؑ	
	۱- بَلْ رَّفَعَهُ اللهُ اِلَيْهِ	۲۰۶
	بل ابطالیہ کا ابطال	۲۰۶
	قَتَلُوْهُ کی ضمیر کا مرجع	۲۰۷
	لفظ رفع کی بحث اور قرآن و حدیث	۲۰۸
	لغات عرب اور لفظ رفع	۲۱۰
	تفاسیر سے رفع کے معنے	۲۱۱
	لفظ رفع کے متعلق چیلنج	۲۱۲
	قرآن کریم اور لفظ الیٰ	۲۱۳
	۲- وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ	۲۱۴
	اِنَّهٗ کی ضمیر کا مرجع	۲۱۴
	حضرت ابن عباس کی روایت	۲۱۵
	حضرت مسیح موعود اور اِنَّهٗ کا مرجع	۲۱۶
	السَّاعة سے مراد ہلاکت بنی اسرائیل	۲۱۷
	۳- وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ	۲۱۷
	تمام اہل کتاب کا ایمان مراد ہے	۲۱۸
	مخالفین کے معنی درست نہیں	۲۱۸
	"فَلَا يُؤْمِنُوْنَ" کے خلاف	۲۱۸
	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ کے خلاف	۲۱۸
	ہٖ کی بجائے ھُمْ کی ضمیر	۲۱۹
	حضرت ابوہریرہؓ کا اجتہاد	۲۲۲
	۴- اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ	۲۲۳
	۵- يُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا	۲۲۳
	۶- وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	۲۲۳
	۷- اِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ	۲۲۳
	۸- وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	۲۲۴
	۹- لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ	۲۲۵
	۱۰- كَيْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ	۲۲۶
	لفظ نزول قرآن میں	۲۲۶
	لفظ نزول احادیث میں	۲۲۷
	بیہقی کا مِنَ السَّمَاءِ	۲۲۸
	۱۱- اِنَّ عِيْسٰى لَمْ يَمُتْ	۲۲۹
	مراسیل حسن بصری	۲۲۹
	۱۲- اِنَّ عِيْسٰى يَاْتِيْ عَلَيْهِ الْفَنَاءُ	۲۳۱
	۱۳- يُدْفَنُ مَعِيَ فِيْ قَبْرِيْ	۲۳۱
	۱۴- عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يُدْفَنُ مَعَهٗ	۲۳۳
	۱۵- قتلِ دجال کے لئے نازل ہونے کا ذکر	۲۳۳
	۱۶- جبل افیق پر نازل ہونے کا ذکر	۲۳۵
	۱۷- معراج کی رات عیسیٰؑ کو دیکھنا	۲۳۶
	۱۸- کیا حضرت موسیٰؑ زندہ ہیں	۲۳۷

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
	١٩ - اِنَّهٗ رُفِعَ بِجَسَدِهٖ وَاِنَّهٗ حَيٌّ الْاٰنَ	۲۳۹
	مسیح ناصری اُمّتِ محمدیہ کے نبی نہیں ہو سکتے	۲۳۹
	مسیحؑ اور مہدیؑ ایک ہیں	۲۴۰
	مسیحؑ اور مہدیؑ کا حلیہ از رسالت نزول	۲۴۱
	مسیحؑ اور مہدیؑ کا کام	۲۴۱
	عقیدہ حیاتِ مسیحؑ اور حضرت مسیح موعودؑ	۲۴۲
	عدم رجوع مسیحؑ از قرآن وحدیث	۲۴۳
	مسئلہ امکانِ نبوت	
	دلائلِ امکانِ نبوت از روئے قرآن مجید	
	١ - اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ -	۲۴۸
	۲ - مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ	۲۵۰
	۳ - وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ -----	۲۵۱
	نبی - صدیق - شہید - صالح	۲۵۱
	نبوت موہبت ہے	۲۵۲
	عورتیں کیوں نبی نہیں بنتیں	۲۵۳
	ہر اطاعت کرنے والا نبی کیوں نہیں بنتا	۲۵۴
	ہمارے ترجمہ کی تائید	۲۵۵
	۴ - يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ	۲۵۶
	۵ - اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ	۲۶۰
	۶ - يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ	۲۶۰
	۷ - وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ	۲۶۲
	۸ - اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا -	۲۶۲
	۹ - وَاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا -	۲۶۳
	١٠ - وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ	۲۶۴
	١١ - وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا	۲۶۵
	١٢ - اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ	۲۶۶
	١٣ - وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ	۲۶۷
	دلائلِ امکانِ نبوت از روئے حدیث	
	١ - وَلَوْ عَاشَ لَكَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا	۲۶۷
	حدیث کی صحت کا ثبوت	۲۶۸
	اسناد	۲۶۹
	بعض خبر تضعیف	۲۷۰
	۲ - لَوْ بَقِيَ اِبْرَاهِيْمُ لَكَانَ نَبِيًّا	۲۷۱
	۳ - وَلَوْ عَاشَ لَكَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا	۲۷۲
	۴ - لَوْ عَاشَ لَكَانَ نَبِيًّا	۲۷۳
	۵ - فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيْسٰى وَاَصْحَابُهٗ	۲۷۳
	۶ - اَبُوْبَكْرٍ اَفْضَلُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ نَبِيٌّ -	۲۷۳
	۷ - اَبُوْبَكْرٍ خَيْرُ النَّاسِ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ نَبِيٌّ	۲۷۳
	۸ - تَكُوْنُ النُّبُوَّةُ فِيْكُمْ مَا شَآءَ اللّٰهُ	۲۷۳
	دلائلِ امکانِ نبوت از اقوالِ بزرگان	
	١ - حضرت محی الدین ابن عربیؒ	۲۷۴
	۲ - حضرت امام شعرانیؒ	۲۷۴
	۳ - سید عبد الکریم جیلانیؒ	۲۷۵
	۴ - حضرت ملا علی القاری	۲۷۵
	۵ - حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحبؒ	۲۷۵

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
	۶۔ مولوی عبدالحئی صاحب لکھنوی	۲۶۵
	۷۔ حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی بانیٔ دیوبند	۲۶۵
	۸۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا	۲۶۶
	۹۔ حضرت امام جلال الدین سیوطیؒ	۲۶۷
	۱۰۔ نواب نورالحسن خاں صاحب	۲۶۷
	۱۱۔ حضرت مولانا روم صاحب "مثنوی"	۲۶۷
	ایک عذر اور اس کا جواب	۲۶۹
	آنحضرتؐ نے کیا ختم کیا	۲۶۹
	تردید دلائل انقطاعِ نبوت از روئے قرآن مجید	
	۱۔ مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ۔	۲۶۹
	لفظ ختم اور محاورۂ عرب	۲۹۰
	لفظ ختم اور قرآن مجید	۲۹۱
	حضرت مسیح موعود اور لفظ خاتم	۲۹۴
	حضرت مسیح موعود کی دیگر تحریرات	۲۹۶
	۲۔ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا۔	۲۹۹
	۳۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ	۳۰۰
	۴۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ	۳۰۰
	۵۔ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا	۳۰۰
	۶۔ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ۔	۳۰۱
	آنحضرتؐ کے بعد وحی	
	۱۔ علامہ ابن حجر الہیثمی	۳۰۲

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
	۲۔ حدیث مسلم شریف	۳۰۲
	۳۔ نواب صدیق حسن خاں	۳۰۲
	۴۔ تفسیر روح المعانی	۳۰۲
	۵۔ علامہ ابن حجر	۳۰۳
	۶۔ حجج الکرامہ کا حوالہ	۳۰۳
	۷۔ عَلٰی فَتْرَۃٍ مِّنَ الرُّسُلِ	۳۰۳
	تردید دلائل انقطاعِ نبوت از روئے حدیث	
	۱۔ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ	۳۰۴
	غَیْرَ اَنَّکَ لَسْتَ نَبِیًّا	۳۰۴
	اِذَا ھَلَکَ کِسْرٰی فَلَا کِسْرٰی بَعْدَہٗ	۳۰۵
	لَا ھِجْرَۃَ بَعْدَ الْفَتْحِ	۳۰۵
	بعد بمعنی مغائرت	۳۰۷
	یَخْرُجَانِ بَعْدِیْ	۳۰۸
	لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ اور علماءِ گزشتہ	
	حضرت محی الدین ابن عربیؒ	۳۰۸
	امام شعرانیؒ	۳۰۹
	امام محمد طاہر صاحب تکملہ مجمع البحار	۳۰۹
	نواب نورالحسن خاں صاحب	۳۰۹
	۲۔ لَوْ کَانَ بَعْدِیْ نَبِیٌّ لَکَانَ عُمَرُ	۳۰۹
	لَوْ لَمْ اُبْعَثْ لَبُعِثْتَ یَا عُمَرُ	۳۱۰
	۳۔ سَیَکُوْنُ خُلَفَاءُ بَعْدِیْ	۳۱۱
	۴۔ ثَلَاثُوْنَ دَجَّالُوْنَ کَذَّابُوْنَ	۳۱۱
	۵۔ سَبْعُوْنَ دَجَّالُوْنَ	۳۱۴
	۶۔ مَثَلِیْ وَمَثَلُ الْاَنْبِیَآءِ مِنْ قَبْلِیْ کَقَصْرٍ	۳۱۴
	۷۔ اَنَا الْعَاقِبُ الَّذِیْ لَیْسَ بَعْدَہٗ نَبِیٌّ	۳۱۵

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
	۸ - اِنِّیْ آخِرُ الْاَنْبِیَاءِ وَ اَنْتُمْ اٰخِرُ الْاُمَمِ	۳۱۶
	لفظ آخر کی مثالیں	۳۱۷
	۹ - اَنَا الْمُقَفّٰی	۳۱۸
	۱۰ - لَا مِنَ الْاَنْبِیَاءِ غَیْرُکَ	۳۱۸
	۱۱ - اِنَّ الرِّسَالَۃَ وَالنُّبُوَّۃَ قَدِ انْقَطَعَتْ	۳۱۹
	۱۲ - لَا نُبُوَّۃَ بَعْدِیْ	۳۲۰
	۱۳ - کُنْتُ اَوَّلَ النَّبِیِّیْنَ فِی الْخَلْقِ وَ اٰخِرَھُمْ فِی الْبَعْثِ	۳۲۰
	۱۴ - لَا یَبْعَثُ بَعْدِیْ نَبِیًّا	۳۲۰
	۱۵ - اِنَّ جِبْرِیْلَ لَا یَنْزِلُ اِلَی الْاَرْضِ	۳۲۰
	۱۶ - شرک فی الرسالۃ کا الزام	۳۲۱
	۱۷ - مستلزم کفر یا مدارِ نجات کی آمد	۳۲۶
	صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام	
	۱ - فَقَدْ لَبِثْتُ فِیْکُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِہٖ	۳۳۰
	۲ - وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ	۳۳۵
	مفتری کو دنیا میں فائدہ ملتا ہے	۳۳۹
	مرزا صاحب نے دعویٰ نبوت ۱۹۰۱ء میں کیا	۳۴۱
	جھوٹے مدعیانِ نبوت کا انجام	۳۴۲
	۳ - یَعْرِفُوْنَہٗ کَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَھُمْ	۳۴۶
	۴ - یٰصٰلِحُ قَدْ کُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا	۳۴۷
	۵ - فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِہٖ مُفْتَرَیٰتٍ	۳۴۷
	اعجاز المسیح کے متعلق پانچ سو روپے کا اشتہار	۳۴۸
	اعجاز احمدی کی مزعومہ غلطیاں	۳۵۰
	۶ - فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ	۳۵۲
	۷ - وَجَعَلْنٰھَا اٰیَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ	۳۵۳

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
	۸ - جھوٹا مدعی کامیاب نہیں ناکام و نامراد رہتا ہے	۳۵۳
	۹ - ظَھَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	۳۵۶
	۱۰ - اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ	۳۵۶
	۱۱ - لَا یُظْھِرُ عَلٰی غَیْبِہٖ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ	۳۵۷
	۱۲ - وَّاٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ	۳۶۱
	فارسی الاصل ہونیکا ناقابل تردید ثبوت	۳۶۳
	۱۳ - اَلْاٰیَاتُ بَعْدَ الْمِائَتَیْنِ	۳۶۵
	۱۴ - اِنَّ لِمَھْدِیِّنَا اٰیَتَیْنِ - کسوف و خسوف	۳۶۶
	۱۵ - حدیث مجددین	۳۶۷
	صحت حدیث	۳۶۸
	فہرست مجددین	۳۶۹
	۱۶ - یَاْتِیْ مِنْ بَعْدِی اسْمُہٗ اَحْمَدُ	۳۷۰
	۱۷ - لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ	۳۷۶
	۱۸ - "مباہلہ" کا طریق فیصلہ	۳۷۸
	۱۹ - اونٹنیاں بے کار ہو جانا	۳۸۰
	۲۰ - مولوی ثناء اللہ امرتسری کا واقعہ	۳۸۱
	دس ہزار روپیہ کا انعام	۳۸۲
	آخری اتمام حجت	۳۸۳
	الہامات پر اعتراضات کے جوابات	
	۱ - اَنْتَ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنْکَ	۳۸۸
	۲ - ا - اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ اَوْلَادِیْ	۳۸۹
	ب - اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ وَلَدِیْ	
	۳ - اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ تَوْحِیْدِیْ وَ تَفْرِیْدِیْ	۳۹۰
	۴ - اَنْتَ مِنْ مَّآءِنَا وَھُمْ مِنْ فَشَلٍ	۳۹۱

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
	۵۔ رَبَّنَا عَاجٌ ۔	۳۹۲
	۶۔ اِسْمَعْ وَلَدِیْ	۳۹۲
	۷۔ اَنْتَ اِسْمِیَ الْاَعْلٰی	۳۹۲
	۸۔ اِعْمَلْ مَاشِئْتَ فَاِنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَکَ	۳۹۳
	۹۔ کُنْ فَیَکُوْنُ	۳۹۴
	۱۰۔ لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ	۳۹۵
	۱۱۔ رَأَیْتُکَنِیْ فِی الْمَنَامِ عَیْنَ اللّٰہِ	۳۹۶
	۱۲۔ زمین اور آسمان کو بنایا	۳۹۸
	۱۳۔ ابن مریم بننے کی حقیقت	۳۹۸
	۱۴۔ روحانی حمل	۴۰۰
	۱۵۔ حیض	۴۰۱
	۱۶۔ دردِ زِہ	۴۰۳
	۱۷۔ کشف سُرخی کے چھینٹے	۴۰۳
	۱۸۔ کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ	۴۰۷
	۱۹۔ یَتِمُّ اِسْمُکَ وَلَا یَتِمُّ اِسْمِیْ	۴۰۸
	۲۰۔ اَلْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ مَعَکَ کَمَا ھُوَ مَعِیْ	۴۰۹
	۲۱۔ تیرا تخت سب کے اُوپر بچھایا گیا	۴۰۹
	۲۲۔ اَتَعْجَبِیْنَ لِاَمْرِ اللّٰہِ	۴۱۰
	۲۳۔ یَحْمَدُکَ اللّٰہُ مِنْ عَرْشِہٖ	۴۱۰
	۲۴۔ حجرِ اسود منم	۴۱۱
	۲۵۔ "ٹیچی ٹیچی"	۴۱۳
	۲۶۔ کمترین کا بیڑا غرق ہو گیا	۴۱۵
	۲۷۔ مَیں سوتے سوتے جہنّم میں پڑ گیا	۴۱۶
	۲۸۔ ہم مکّہ میں مریں گے یا مدینہ میں	۴۱۶
	۲۹۔ خاکسار پیپرمنٹ	۴۱۷
	۳۰۔ اُفْطِرُ وَاَصُوْمُ	۴۱۷
	۳۱۔ اُخْطِیْ وَاُصِیْبُ	۴۱۸
	۳۲۔ کرم ہائے تو مارا کرد گستاخ	۴۱۸
	۳۳۔ خیراتی	۴۱۹
	۳۴۔ جے سنگھ بہادر	۴۲۰
	۳۵۔ گورنر جنرل	۴۲۰
	۳۶۔ آریوں کا بادشاہ	۴۲۰
	۳۷۔ اِنِّیْ بَایَعْتُکَ بَایَعَنِیْ رَبِّیْ	۴۲۱
	۳۸۔ اَسْھَرُ وَاَنَامُ	۴۲۱
	۳۹۔ اَطْبُرُ سَنُفْرِغُ یَا مِرْزَا	۴۲۱
	۴۰۔ قرآن خدا کا کلام اور میرے مُنہ کی باتیں ہیں	۴۲۲
	۴۱۔ انگریزی الہامات کی زبان پر اعتراض	۴۲۳
	۴۲۔ قابلِ تشریح الہامات	
	(۱) غُثَم غُثَم غُثَم	۴۲۸
	(۲) ایک ہفتہ تک کوئی باقی نہ رہے گا	۴۲۹
	(۳) پہلے بیہوشی پھر غشی پھر موت	۴۳۰
	(۴) موت ۱۳ ماہ حال کو	۴۳۰
	ایک دم میں رخصت ہُوا	۴۳۰
	پیٹ پھٹ گیا	۴۳۰
	(۵) ایلی اوس	۴۳۰
	(۶) ھُوَ شَعْنَا نَعْسًا	۴۳۰
	(۷) آسمان مٹھی بھر رہ گیا	۴۳۱
	(۸) ایک دانہ کس کس نے کھانا	۴۳۱
	(۹) پچیس دن یا پچیس دن تک	۴۳۲
	(۱۰) مضرِ صحت	۴۳۲
	(۱۱) زندگی کے فیشن سے دُور جا پڑے ہیں	۴۳۲
	(۱۲) شَرُّ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ	۴۳۳

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
	۱۳۔ لاہور میں ایک بے شرم ہے	۴۳۲
	۱۴۔ ایک امتحان ہے بعض اس میں پڑے جائیں گے۔	۴۳۳
	۱۵۔ جدھر دیکھتا ہوں اُدھر تو ہی تو ہے	۴۳۴
	۱۶۔ لوگ آئے اور دعویٰ کر بیٹھے بشیر خدا نے اُن کو پکڑا۔	۴۳۵
	۱۷۔ اُعْطِيْتُ صِفَةَ الْإِفْنَاءِ وَالْإِحْيَاءِ	۴۳۵
۴۳	مرزا صاحب کو شیطانی الہام ہوتے تھے	۴۳۶
۴۴	غیر زبانوں میں الہامات	۴۳۸
۴۵	بعض الہامات کو مرزا صاحب سمجھ نہ سکے	۴۴۰
۴۶	نبی کا الہام بھول جانا	۴۴۳
	پیشگوئیوں پر اعتراضات کے جوابات	
۱	پیشگوئی متعلقہ مرزا احمد بیگ وغیرہ	۴۴۵
	مخالفین انبیاء کا شیوہ تکذیب	۴۴۶
	پیشگوئی کی غرض وغایت	۴۴۸
	پیشگوئی کی مزید تفصیل	۴۵۰
	پیشگوئی پوری ہوگئی	۴۵۴
	سلطان محمد کی توبہ کا ثبوت	۴۵۵
	بیعت کیوں نہ کی	۴۵۹
	تقدیر مبرم	۴۶۰
	زَوَّجْنَاكَهَا	۴۶۲
	پیشگوئی کے نتائج	۴۶۴
	بہو کو طلاق دلانا	۴۶۶
	کوشش کیوں کی گئی	۴۶۷
	بسترِ عیش ۔ وَبِكْرٌ وَّثَيِّبٌ	۴۶۸
	وعید کا ٹلنا	۴۷۱
	ایک قابلِ غور امر	۴۷۲
۲	ڈاکٹر عبدالحکیم مرتد والی پیشگوئی	۴۷۴
	حضور کے اپنی وفات کے متعلق الہامات	۴۷۴
	عبدالحکیم مرتد کی پیشگوئی	۴۷۴
	حضرت مسیح موعود کا جواب	۴۷۵
	۴ اگست والی پیشگوئی	۴۷۶
	عبدالحکیم مرتد جھوٹا ہوگا	۴۷۷
۳	مولوی ثناء اللہ کے ساتھ آخری فیصلہ	۴۷۸
	ثنائی حیلہ جوئی	۴۸۰
	ثناء اللہ کی دوبارہ آمادگی	۴۸۰
	حضرت مسیح موعودؑ کا جواب	۴۸۱
	ثنائی فرار	۴۸۱
	اشتہار آخری فیصلہ مسودہ مباہلہ تھا	۴۸۳
	ثنائی عذرات	۴۸۶
	ایڈیٹر صاحب بدر کی تحریر	۴۸۷
	حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریر	۴۸۷
۴	اپنی عمر کے متعلق پیشگوئی	۴۹۰
	اندازہ عمر میں اختلاف	۴۹۱
	تاریخ پیدائش کی تعیین	۴۹۲
	دیگر اندازے	۴۹۵
	مخالفین کی شہادت	۴۹۶
	تاریخ پیدائش کا علم نہیں تو عمر کی پیشگوئی کس طرح کی جاسکتی ہے؟	۴۹۸
	عمرِ دنیا اور حضرت مسیح موعود کی بعثت	۵۰۰
۵	منظور محمد صاحب کے ہاں بیٹا	۵۰۲

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
	بیٹے کے نام۔ بشیر الدولہ۔ عالم کباب	۵۰۲
	منظور محمد کی تعیین	۵۰۵
	حقیقۃ الوحی کا حوالہ	۵۰۶
	انبیاء کی ذمہ داری	۵۰۷
	ولادت معنوی	۵۰۷
۶	قادیان میں طاعون	۵۰۸
۷	محمد حسین بٹالوی کا ایمان	۵۱۰
۸	عبد اللہ آتھم	۵۱۱
۹	محمد حسین کی ذلت	۵۱۳
۱۰	نَافِلَۃً لَّکَ	۵۱۴

تحریرات پر اعتراضات کے جوابات

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱	شاعر ہونا	۵۱۵
۲	غلط حوالے اور جھوٹ کے الزامات	۵۱۷
۳	قرآن و حدیث میں طاعون	۵۲۱
۴	تورات و انجیل میں طاعون کی پیشگوئی	۵۲۲
۵	غلام دستگیر قصوری کا مباہلہ	۵۲۳
۶	مولوی محمد اسمٰعیل علیگڑھی کی بددعا	۵۲۴
۷	حدیث سو سال کے بعد قیامت	۵۲۵
۸	دجال یا رجال	۵۲۵
۹	قرآنی پیشگوئی دربارہ تکفیر مسیح موعود	۵۲۶
۱۰	مفتری جلد پکڑا جاتا ہے	۵۲۶
۱۱	انبیاء گزشتہ کے کشوف	۵۲۷
۱۲	انبیاء گزشتہ کی پیشگوئی	۵۲۸
۱۳	مکتوبات کا حوالہ	۵۲۹
۱۴	تفسیر ثنائی اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ	۵۳۰
۱۵	حضرت ابو ہریرہؓ کا اجتہاد	۵۳۱
۱۶	مبارک احمد کی وفات کی پیشگوئی	۵۳۲
۱۷	کَانَ فِی الْھِنْدِ نَبِیًّا	۵۳۳
۱۸	ایں مشتِ خاک را گر نہ بخشم چہ کنم	۵۳۴
۱۹	طاعون کے وقت شہر سے نکلنا	۵۳۴
۲۰	چاند سورج کو دو دفعہ گرہن	۵۳۴
۲۱	معیارِ طہارت	۵۳۴
۲۲	تورات کے چار سو نبی	۵۳۶
۲۳	وعدہ خلافی	۵۳۷
۲۴	پانچ پچاس کے برابر	۵۴۰
۲۵	مبالغہ کا الزام	۵۴۰
۲۶	تناقضات	۵۴۲
۲۷	کسی سے قرآن پڑھنا	۵۵۰
۲۸	حضرت مسیح کی چڑیوں کی پرواز	۵۵۵
۲۹	مریدوں کی تعداد	۵۵۶
۳۰	منکرین پر فتویٰ کفر	۵۵۶
۳۱	تشریعی نبوت	۵۵۷
۳۲	دعوئ نبوت اور اس کی نفی	۵۵۸
۳۳	یسوع کی مذمت اور حضرت مسیح کی تعریف	۵۵۸
۳۴	حیات مسیح میں اختلاف	۵۵۹
۳۵	مسیح کی بادشاہت	۵۵۹
۳۶	سخت کلامی کا الزام	۵۵۹
	علماء کی حالت اور غیر احمدی گواہیاں	۵۶۱
	گالی اور سخت کلامی میں فرق	۵۶۲
۳۷	ذریۃ البغایا	۵۶۳
۳۸	جنگل کے سؤر	۵۶۴

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۳۹	مبارک احمد کا قبل از ولادت بولنا	۵۶۸		شرعی حکم کی تنسیخ اور فتویٰ میں فرق	۶۰۱
۴۰	بکرے کا دودھ	۵۶۹		حضرت سید احمد بریلویؒ کا فتویٰ	۶۰۱
۴۱	عورت مرد ہو گئی	۵۷۰		حضرت مرزا صاحب کا فتویٰ	۶۰۵
۴۲	مرزا صاحب نے بددعائیں دیں	۵۷۱		لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ	۶۰۷
۴۳	انگریز کی خوشامد کا الزام	۵۷۲		کیا حضرت مرزا صاحب نے قیامت تک جہاد	۶۰۸
	حضرت سید احمد بریلوی کے ارشادات	۵۷۳		منسوخ کیا۔	
	آپ نے حکومت سے کوئی نفع حاصل نہیں کیا	۵۷۴		فیصلہ کا آسان طریق	۶۰۹
	نور دار الفاظ میں تعریف کی وجہ	۵۷۴		حضرت امام جماعت احمدیہ کا اعلان دربارہ جہاد	۶۱۱
	مہدی سوڈانی	۵۷۶		محاذ کشمیر اور احمدی نوجوان	۶۱۲
	تعریفی عبارتیں بطور "خرب" تھیں	۵۷۷		احراریوں سے ایک سوال	۶۱۳
	احرار کی پیش کردہ عبارتیں	۵۷۸		اسلامی جہاد کی اقسام	۶۱۴
۴۴	پچاس الماریوں والی عبارت	۵۷۹	۴۷	کرم خاکی ہوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں	۶۲۰
	نور الحق حصہ اوّل کی عبارت	۵۷۹	۴۸	عدالت میں مباحثہ	۶۲۴
	کتاب البریّہ کی عبارت	۵۸۰	۴۹	جغرافیہ دانی پر اعتراض	۶۲۸
	خود کاشتہ پودا والی عبارت	۵۸۰	۵۰	معراج روحانی تھا	۶۲۸
	ہجرت حبشہ کی مثال	۵۸۱	۵۱	حج بند	۶۳۰
	انگریز کی تعریف سکھوں کے ظلم و ستم کے باعث	۵۸۵	۵۲	تقدیر اور ملائکہ کا انکار	۶۳۰
	تنور سے نکل کر دھوپ میں	۵۸۶	۵۳	قرآن میں گالیاں بھری ہیں	۶۳۱
	آپ نے انگریز کو دجّال کہا	۵۸۷	۵۴	خدا کی طاقتیں تیندوے کے جال کی طرح	۶۳۱
	انگریز کو یاجوج کہا	۵۸۸	۵۵	عقیدہ دربارہ ولادتِ مسیحؑ	۶۳۱
	انگریز کے خدا کو مُردہ کہا	۵۹۰	۵۶	نبی کی ہر دعا قبول نہیں ہوتی	۶۳۲
	ملکہ وکٹوریہ کو دعوتِ اسلام	۵۹۰	۵۷	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دعویٰ افضلیت کا الزام	۶۳۳
۴۵	خود کاشتہ پودا کا الزام	۵۹۲		تین ہزار کے مقابل پر تین لاکھ معجزات	۶۳۳
۴۶	تنسیخ جہاد کا الزام	۵۹۵	۵۸	میرے لئے دو گرہن	۶۳۷
	بعض علماء کا نظریہ	۵۹۵		محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں	۶۳۷
	جماعت احمدیہ جہاد بالسیف کی قائل ہے	۵۹۹	۵۹	صد حسین است در گریبانم	۶۳۸

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۶۰	ہر رسولے نہاں بہ پیراہنم	۶۳۹
۶۱	منم محمّد و احمدؐ کہ مجتبیٰ باشد	۶۳۹
۶۲	حضرت فاطمہؓ کی ران پر سر رکھنا	۶۴۰
۶۳	گاہے میں کبھی آدم کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں	۶۴۲
۶۴	غارِ ثور کی خستہ حالت	۶۴۳
۶۵	حضرت مریمؑ کی توہین کا الزام	۶۴۴
	حضرت کی ذات پر اعتراضات کے جوابات	
۱	ابنِ مریمؑ کیسے ہوئے	۶۴۶
۲	کسرِ صلیب کہاں ہوئی	۶۴۷
۳	جماعتِ احمدیہ کے اخلاق پر الزام	۶۵۱
۴	مسیح کا جائے نزول	۶۵۳
۵	مہدی کا بنی فاطمہؓ میں ہونا	۶۵۳
۶	مہدی کا مکہ میں پیدا ہونا	۶۵۴
۷	میں اختلاف	۶۵۵
۸	مہدی کا نام محمد ہونا تھا	۶۵۵
۹	صاحبِ شریعت ہونا	۶۵۹
۱۰	کفر کا فتویٰ	۶۶۰
۱۱	کسی کا شاگرد ہونا	۶۶۱
۱۲	کیا کوئی نبی لکھا پڑھا نہیں ہو سکتا	۶۶۳
۱۳	نبی کا نام مرکّب نہیں ہوتا	۶۶۵
۱۴	حج نہیں کیا	۶۶۵
	فج الرّوحاء	۶۶۷
۱۵	مرزا صاحب سے وعدۂ حفاظت	۶۷۰
۱۶	مرزا صاحب نے ملازمت کی	۶۷۰
۱۷	چندہ لیتے تھے	۶۷۰

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱۸	مراق	۶۷۲
۱۹	مبہی دوائیاں	۶۷۵
۲۰	ٹانک	۶۷۶
۲۱	ریشمی کپڑے اور کستوری	۶۷۸
۲۲	طبیعت کی سادگی اور محویت	۶۸۰
۲۳	پردہ کے عدم احترام کا الزام	۶۸۱
۲۴	عدم احترام رمضان کا الزام	۶۸۷
۲۵	بہشتی مقبرہ	۶۹۰
۲۶	دن میں سو سو دفعہ پیشاب	۶۹۲
۲۷	تصویر کھنچوانا	۶۹۵
۲۸	آپ کی وفات پر اعتراض	۶۹۷
۲۹	نبی جہاں فوت ہوتا ہے وہیں دفن ہوتا ہے	۶۹۷
۳۰	یُدْفَنُ مَعِیَ فِی قَبْرِی	۶۹۹
۳۱	وراثت	۶۹۹
۳۲	ایک بیٹے کے دو باپ یا ایک بیوی کے	۷۰۲
	دو خاوند	
۳۳	کیا نبی کے آنے سے قوم بدل جاتی ہے	۷۰۳
۳۴	حضرت مرزا صاحب کے ماننے والوں کا کیا نام	۷۰۶
	رکھا گیا۔	
	حربۂ تکفیر	
	مسیح موعود پر کفر کا فتویٰ لگے گا	۷۰۷
	شیعہ کافر ہیں	۷۰۷
	اہلسنت کے خلاف شیعہ فتویٰ	۷۱۰
	اہلحدیث کا اہلسنت پر فتویٰ	۷۱۰
	اہلحدیث کے خلاف اہلسنت کا فتویٰ	۷۱۱

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
	دیوبندی کافر مرتد	۴۱۱
	حنفی بریلویوں پر دیوبندیوں کا فتویٰ	۴۱۲
	سرسید احمد خاں پر فتویٰ	۴۱۳
	دیگر کلماتِ کفریہ	

احراریات

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱	احراری کیا ہیں	۴۱۵
۲	احراری اور ان کا امیر شریعت	۴۱۶
۳	مجلس احرار انگریز کا خود کاشتہ پودا	۴۱۷
۴	احراری لیڈروں کے اپنے اقوال	۴۱۸
۵	قائداعظم کی نسبت	۴۱۸
۶	قائداعظم اور مسلم لیگ انگریز کے اشارے پر ناچتے ہیں۔	۴۱۸
۷		
۸	پاکستان کو پلیدستان کہتے	۴۱۸
۹	قائداعظم کو کافر اعظم کہا	۴۱۹
	مسلم لیگ دام فرنگ ہے	۴۱۹
	قائداعظم کے جوتوں پر داڑھی رکھدی	۴۲۰
	پاکستان کی پ نہیں بن سکتی	۴۲۱

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی کتب سے چند اقتباسات

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱	آریہ سماج کی ہلاکت کی پیشگوئی	۴۲۱
۲	زلازل کے متعلق عام پیشگوئی	۴۲۱
۳	عالمگیر جنگ دوم و سوم کی پیشگوئی	۴۲۲
۴	اہلبیت حضرت مسیح موعود کی پاکیزگی	۴۲۳
۵	کئی بڑے ہیں جو چھوٹے کئے جائیں گے	۴۲۶
۶	مخالفین سے خطاب اور دعویٰ پر استقامت	۴۲۶

حضرات انبیاء علیہم السّلام پر غیر احمدی علماء کے بہتانات

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے تین جھوٹ	۴۲۹
۲	حضرت آدم علیہ السلام نے شرک کیا	۴۲۹
۳	حضرت یوسف علیہ السلام پر الزام	۴۳۰
۴	حضرت داؤد علیہ السلام پر الزام	۴۳۰
۵	حضرت سلیمان علیہ السلام پر الزام	۴۳۰
۶	حضرت ادریس علیہ السلام پر الزام	۴۳۰
۷	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر الزام	۴۳۰
۸	صحابہؓ کی توہین	۴۳۲
۹	دیوبندیوں کی توہین رسالت	۴۳۳

د۔ چار سوال اہل پیغام سے

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱	حضرت مسیح موعود کے مطابق بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے۔	۴۳۴
۲	آپ پہلے مسیحؑ سے تمام شان میں بڑھ کر ہیں۔	۴۳۵
۳	"میں ہی ایک فرد مخصوص ہوں"	۴۳۶
۴	حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود ہیں	۴۳۷
	مصلح موعود کی پیدائش	۴۳۸
	"کامل انکشاف کے بعد کی اطلاع"	۴۳۸
	حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا دعویٰ	۴۴۰

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
	ایک شبہ اور اس کا ازالہ	۴۴۰
	ب۔ نبوت حضرت مسیح موعود	۴۴۲
	غیر مبایعین کی پیش کردہ عبارتوں کا مفہوم۔	۴۴۶
	نبوّت کی تعریف	۴۴۷
	خدا کی اصطلاح	۴۴۷
	نبیوں اور قرآن مجید کی اصطلاح	۴۴۸
	اسلامی اصطلاح	۴۴۸
	محدّث نہیں	۴۴۸
	مذاہب سابقہ کی اصطلاح	۴۴۸
	دیگر اصطلاحات کا مفہوم	۴۴۹